السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے حج کے ارادے سے سرمایہ جمع کیا،حج نہ کرنے پایا کہ مرض الموت میں بتلاہو کرحج بدل کی وصیت کی،زید کاایک قریبی رشتہ دارزید کی طرف سے حج بدل کرنا چاہتا ہے،اورایک شخص متقی پرہیز گارزید کا ہم عقیدہ اس کے لیے تیار ہے،زیدنے کسی کانام لے کرحج بدل کرنے کی وصیت نہیں کی بلکہ اپنے ایک دوست کومالیت سپرد کرکے حج بدل کی وصیت کی ہے،توحج بدل کےلیے کس کوترجیح دی جائے،یاجس کے حق میں وصیت کی ہے،اس کواختیار ہے کہ جس کومناسب سمجھے اس کوحج بدل کازادراہ دے کرروانہ کردے اورکیااس کی ضرورت ہے کہ حج بدل کرنے والاپہلے اپنا فرض حج ادا کرچکا ہو؟(سائل حاجی محمد سردارخان منڈلہ سی،پی)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انتخاب کرنا توبے شک موصیٰ الیہ کا حق ہے مگرموصیٰ الیہ کوچاہیے کہ نیک بخت آدمی کومنتخب کرے کیونکہ متقی کا عمل قبول ہونے کا وعدہ ہے : انما یتقبل اللہ من المتقین،حج بدل کرنے والے پراگراپنی حیثیت میں حج فرض ہو چکا ہے توپہلے اسے اپنا ادا کرنا چاہیے۔(فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۱۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ علمائے حدیث**

## جلد08ص64

**محدث فتویٰ**